زنا کے حمل والی سے نکاح

مجیب: ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی زید مجدہ

فتوی نمبر: Web:22

تاریخ اجراء: 23ربیع الثانی1442ھ/09دسمبر2020ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کنواری لڑکی سے معاذاللہ کسی نے زنا کیا اور اسے حمل بھی ٹھہر گیا تو کیا اب اس لڑکی کا، حمل کی حالت میں زانی سے یا کسی دوسرے سے نکاح کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زنا کرنا، بے حیائی کا کام، گناہ، ناجائز و حرام اور جہنم کا مستحق بنانے والا کام ہے۔ زانی (زنا کرنے والا مرد) اور زانیہ (زنا کرنے والی عورت) دونوں پر سچے دل سے توبہ لازم ہے۔ جہاں تک نکاح کا سوال ہے تو اگرچہ زنا سے حمل ٹھہر جائے تب بھی ایسی عورت کا اس حالت میں بھی نکاح ہو سکتا ہے۔ ایسی عورت کا نکاح اگر اسی مرد سے ہوا، جس سے زنا کا حمل ہوا ہے تو وہ نکاح کے بعد بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہمبستری بھی کر سکتا ہے، اور اگر ایسی عورت کا نکاح زنا کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے مرد سے ہوا تو اب بھی اگرچہ نکاح ہو جائے گا، مگر جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے تب تک ہمبستری نہیں کر سکتا نہ ہی دواعِ جماع یعنی بوس و کنار کی اجازت ہوگی۔

زنا کے متعلق رب عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ”وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا“

ترجمہ کنزالایمان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ، بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ۔

(پارہ15، سورۃ بنی اسرائیل، آیت32)

صحیح بخاری شریف کی ایک طویل حدیث پاک کے ایک حصے میں ہے:”فانطلقنا،فاتینا علی مثل التنور،قال :فاحسب انه کان یقول:فاذا فیه لغط واصوات،قال فاطلعنا فیه ،فاذا فیه رجال ونساء عراة،واذاھم یاتیھم لھب من اسفل منھم ،فاذا اتاھم ذلک اللھب ضوضوا۔۔۔۔اما الرجال والنساء العراة الذین فی مثل بناء التنور،فانھم الزناة والزوانی۔“ ترجمہ:ہم آگے چلے تو ہم تنور کی طرح ایک جگہ پر آئے،راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس تنور میں سے مختلف آوازیں آ رہی تھیں، فرمایا:ہم نے دیکھا کہ اس میں بے لباس مرد اور عورتیں ہیں،ان کے نیچے آگ کے شعلے تھے،جب وہ آگ ان کی طرف آتی تو وہ چیخ وپکار کرتے۔۔۔۔فرشتوں نے بتایا کہ جو آپ نے بے لباس مرد و عورت تنور کی طرح جگہ میں دیکھے یہ زانی مرد اور عورتیں ہیں۔

(بخاری شریف جلد2،صفحہ585،مطبوعہ لاہور)

بہار شریعت میں ہے:جس عورت کو زنا کا حمل ہے اس سے نکاح ہو سکتا ہے پھر اگر اسی کا وہ حمل ہے تو وطی بھی کر سکتا ہے اور اگر دوسرے کا ہے تو جب تک بچہ نہ پیدا ہو لے وطی جائز نہیں۔

(بہار شریعت جلد2حصہ7صفحہ34مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net